سیدہ

خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

بحیثیت زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

www.KitaboSunnat.com

مصنفہ
مریم خنساء

نظر ثانی
ام عبد منیب

مشربہ علم و حکمت
0321-4609092

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا

بحیثیتِ زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ترجمۃ

مریم خنسار رحمہا اللہ

www.KitaboSunnat.com

ناشر

دار الکتب السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

Ph.: 042-7237184, 7230271 Fax: 042-7227981

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمیع الحقوق محفوظۃ

اہتمام ــــــــــــــــ محمد عبد منیب

ناشر ــــــــــــــــ مشربہ علم وحکمت

قیمت ــــــــــــــــ 28:00

ناشر: مشربہ علم وحکمت
0321-4609092
0300-4270553
کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

ڈسٹری بیوٹر دار الکتب السلفیۃ
اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور
Ph.: 042-37361505-37008768
Cell: 0333-4334804

البلاغ

لاہور
لوئر گراؤنڈ لینڈ مارک پلازہ جیل روڈ لاہور
042-35717842-3.0300-8880450
6GL غزنی ٹاور بالمقابل چیئر ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
042-35942233,35942277,0300-6112240

اسلام آباد
شالیمار سینٹر F-8 مرکز اسلام آباد
051-2281420 0300-5205050
عدنان پلازہ، سواں روڈ G-10 مرکز اسلام آباد
051-2224146-7.0300-5205060

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

سخنِ وضاحت	5
عکسِ حیاتِ خدیجہ	8
نشانِ راہ	9
امینِ محورِ احترام	10
حق کی جانب	18
دانش مند بیوی ایک نعمتِ عظمیٰ	20
نیکی وہ جو فوراً ہو	23
مجاہدہ پر سلام ہو	25
قربانی کے دس سال	28
اشکِ محبت۔	29

☆☆☆☆☆☆

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سخنِ وضاحت

زیرِ نظر کتابچہ ...... سیرتِ اُمّ المومنین خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ...... حیاتِ رسولِ کریم ﷺ کا وہ روشن باب ہے جو قبلِ نبوت آپ ﷺ کی زوجیت کے ان تمام اوصاف کو لیے ہوا ہے جو مودّت، محبت، رفاقت، رحمت، پاسِ ادب، حفظِ ناموسِ زوج، ہمدردی، ایثار اور وفا کا مظہر ہے۔ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صاحبِ نبوّت ﷺ کے عقدِ مبارک میں آنے سے قبل ہی طاہرہ کا لقب ...... اپنی عفت، حیا، خیر، نیک نفسی اور دیگر نسوانی اوصاف کی بناء پر حاصل کر چکی تھیں۔

اللہ تعالیٰ نے صادق وامین کی رفاقت کے اعزاز سے طاہرہ کو نوازا۔ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی ذاتِ والا صفات ایک مثالی بیوی اور بہترین رفیقہ حیات کے حوالے سے امتِ مسلمہ کی تمام خواتین کے لیے اسی طرح راہنما ہیں جس طرح رسولِ کریم ﷺ کی سیرت ہر مسلمان کے لیے بیوی کے حسن و قبح سے شوہر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور شوہر کے حسن و قبح سے بیوی سے زیادہ کون واقف ہو سکتا ہے۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سب سے پہلے ایمان کی نعمت حاصل کرنے کے لیے دعوتِ رسالت پر لبیک کہہ کر...... اس امر پر مہرِ تصدیق ثبت کر دی کہ رسول اللہ ﷺ اپنی چالیس سالہ زندگی کے انفرادی اور اجتماعی معاملات میں عدل واحسان کی خوبیوں سے متصّف تھے۔ پھر طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عملی طور پر وفائے ایمان...... اور وفائے رفاقتِ رسولؐ ﷺ کی راہ میں جان، جسم اور مال کی تمام پونجی محمد رسول اللہ ﷺ کے قدموں پر نچھاور کر دی۔

آپ ﷺ ان کے حسنِ رفاقت کا ہمیشہ اعتراف و اقرار کرتے رہے۔ جب قربانی کرتے تو خدیجہ طاہرہ جنت آباد کی سہیلیوں کے گھر اس لیے گوشت پہنچاتے کہ محبوب کی دوستی بھی اس قابل ہے کہ اس کا حقِ محبت ادا کیا جائے۔

عربی زبان کے ممتاز ادیب محمد موفق سلیمہ نے اس کتابچہ کو لکھا، چونکہ یہ کتابچہ ان کی سیرتِ نبی ﷺ پر لکھی ہوئی کتاب کے ہی تسلسل کا ایک حصہ ہے اس لیے اس میں حیاتِ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کچھ گوشے تشنہ رہ گئے ہیں چونکہ مصنف انہیں سیرت النبی ﷺ میں ذکر کر چکے ہیں۔ عکسِ حیاتِ خدیجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نام سے راقمہ نے اس کے آغاز میں چند بنیادی معلومات مہیا کردی ہیں تا کہ قارئینِ کرام اس حوالے سے تشنگی محسوس نہ کریں۔

زیرِ نظر حصہ میں انہوں نے ان کی سیرت بحیثیت زوجۃ النبی ﷺ کے بیان پر ہی اکتفا کی ہے۔ یہ کتابچہ محترم حافظ احمد شاکر مدیر "الاعتصام" سعودیہ سے مریم خنساء کے لیے اس وقت لائے جب اس کی شادی بھی نہیں ہوئی تھی۔ عزیزم ھناد شاکر سے عقد کے بعد وہ انہی محترم کی بیٹی بنی۔ مریم نے اس کا ترجمہ کیا اور اس کی اصلاح اس کے والد محمد مسعود عبدہٗ (غفر اللّٰہ لہ وارحمۃ) نے کی، جب کہ اشاعت کا اہتمام عزیزم ھنّاد شاکر کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعی قبول فرمائے۔ آمین!

والسّلام

اُمِ عبدِ منیب

محرم، ۱۴۲۳ھ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عکسِ حیاتِ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

والد کا نام خویلد بن اسد بن عبد العزیٰ بن قصی فاطمہ بنت زائدہ کی قابل صد احترام بیٹی مکہ مکرمہ کے مایہ ناز خاندان قریش کی شاخ بنو اسد سے تعلق .....

پہلا نکاح عتیق بن عائذ مخزومی سے ہوا۔ جلد ہی یہ انتقال کر گئے۔ دوسرا نکاح ابو ہالہ ہند بن عیاش تمیمی سے ہوا لیکن کاتب قدرت اس سیدہ طاہرہ کے لیے جو فیصلہ کرنے والا تھا وہ فقید المثال بھی تھا اور دنیا و عقبیٰ کی خیر و برکت کا مظہر بھی ہند بن عیاش تمیمی کی زندگی بھی جواب دے گئی۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے والد کی راست گفتار، معاملہ فہم، باصلاحیت،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باحیا اور بااخلاق بیٹی تھی۔ والد کے تجارتی کاروبار کو انہوں نے جاری رکھا۔ حصہ داروں اور غلاموں کے ذریعے ان کی سرمایہ کاری ترقی پر تھی، جسے بالآخر رحمۃ العالمین ﷺ کی نبوی تدبیر و فراست اور امانت و دیانت نے مزید وسیع کر دیا۔ یہ وہ مبارک سرمایہ تھا، بعدازاں جس کی پائی پائی دعوتِ حق کی تبلیغ و تعلیم میں کام آئی۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اللہ تعالیٰ نے ہالہ، طاہر اور ہند کی صورت سابقہ تزویج میں اولاد دی۔ تینوں اسلام کی نعمتِ عظمیٰ سے سرفراز ہوئے اور صحابہ کی مقدّس جماعت میں ان کا نام شامل ہو گیا۔ آپؓ کی ایک بہن ہالہ جو رسول اللہ ﷺ کے داماد ابو العاص... کے دادا اکبر اور زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہرِ محترم کی والدہ مکرمہ تھیں۔ دوسری بہن رقیہ کی بیٹی امیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی مشہور صحابیہ ہیں۔ آپ ﷺ کے بھائی عوام تھے جو کب کے وفات پا چکے تھے۔ ان کے ایک بیٹے زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ یکے از عشرہ مبشرّہ ...... اور رسول اللہ ﷺ کی پھوپھی صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرزند تھے اور دوسرے سائب بن العوام بھی ام المومنین کے بھتیجے اور صحابیِ رسول ﷺ تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلمِ کتاب وحکمت، سراجِ منیر نبی ﷺ کی رفاقت میں اس دنیا میں غدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنی حیاتِ مستعار کے ۲۵ سال گزارے۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے رسولِ اطہر ﷺ کی دائمی رفاقت کا مقدمہِ سعید بنا دیا۔

شعب ابی طالب کے پُر صعوبت ایام کے بعد جب آپؓ کی وفات ہوئی تو مکہ مکرمہ دارالامن کے وسیع قبرستان جنت المعلیٰ کو ان کے جسدِ خاکی کی امانت کو اپنے سینے میں چھپانے کا شرف حاصل ہوا۔

رضی اللہ عنہا

(بقلم اُمِ عبدِ منیب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نشانِ راہ

عزیز قارئین! سیرتِ طیبہ کے اس مجموعہ کی ابتدا نبی کریم ﷺ کی عمر کے پچیسویں سال سے ہوتی ہے جس میں آپ ﷺ رشتۂ ازدواج میں منسلک ہوئے، آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کا ہر پہلو ہی اس لائق ہے کہ ہر چھوٹا بڑا اس سے واقف ہو۔

چنانچہ سابقہ مجموعے "قصص السیرۃ" میں ہم نے ان کی پیدائش سے لے کر دنیا کو وداع کہہ کر رفیقِ اعلیٰ اللہ تعالیٰ سے ملاقات تک کے دور کو پڑھا اور سمجھا تھا۔ اب آپ کے ہاتھوں میں سیرت ہی کے ایک نئے سلسلے کا پہلا حصہ ہے، مقصد اس کا بھی وہی ہے، یعنی رسولِ عظیم ﷺ کی سیرت سے واقفیت۔ لیکن ان کی قابلِ صد احترام ازواج کی زندگی کے آئینے میں، جن کی اعلیٰ قدرو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منزلت کی بنا پر قرآنِ مجید نے انہیں مومنوں کی مائیں قرار دیا۔

ہر حصے میں ان میں سے ہر ایک کے واقعات کے ساتھ چند لمحات گزاریں گے تاکہ ہم سمجھ سکیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایسی نیک اور مومن خواتین کی رفاقت عطا کرنا نبی کریم ﷺ پر اللہ تعالیٰ کے احسانوں میں سے ایک عظیم احسان کیسے تھا؟

انہوں نے اپنے محترم خاوند کی قدر دانی کیسے کی اور اسلام کا پیغام پھیلانے کے عظیم فریضے کی ادائیگی میں کیسے تعاون کیا؟

امین محور احترام:

رسولِ کریم ﷺ نے اپنا بچپن مکّہ معظّمہ میں گزارا۔ قوم کے ہر چھوٹے بڑے کے دل میں آپ ﷺ کی شخصیت نے گھر کر لیا۔ مکّہ معظّمہ ہی میں ان کی روشن ذکاوت پروان چڑھی۔ ان کی عقل و شعور کے جوہر کھلے اور ان کی درخشاں فہم و ذکا کے پہلو اجاگر ہوتے گئے۔ ان کے ساتھ معاملات نے قوم پر یہ ثابت کر دیا کہ یہ نوجوان اپنے اعلیٰ و ارفع اخلاق میں بے مثل ہے۔

یقیناً ان کے بارے میں قوم کی رائے خدیجہ بنتِ خویلد تک بھی پہنچی ہو گی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ایک عظیم تاجر تھیں۔ ان کی صداقت کے عملی تجربے نے انہیں بے حد متاثر کیا۔

ہوا یوں کہ انہوں نے تجارت کے سلسلے میں آپ ﷺ کو شام کی طرف روانہ کیا۔ اپنی معروف و مشہور عقل و فہم ...... حکمت ...... اور احساسِ امانت کے عظیم اخلاق کے مطابق آپ ﷺ نے وہاں تجارت کی۔

یہ کیسے ممکن تھا کہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس کی خبر نہ ہوتی؟ نبی ﷺ لوٹے تو ان کے ہمراہ ڈھیروں منافع تھا۔ اس سے پہلے اتنا منافع کبھی نہ ہوا تھا، ان کی لائی ہوئی اشیاء پہلے لانے والوں کی اشیاء سے نفاست میں کہیں زیادہ اعلیٰ معیار کی تھیں۔

اس حسنِ کارکردگی نے انہیں بے حد مسرور اور خوش کیا، اس اعلیٰ و ارفع شریفانہ اخلاق اور امانت کے عملی مظاہرے نے اس شخصیت کے لیے ان کا دل تعظیم و تکریم پر مبنی جذبات سے مملو کر دیا۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تمنا کی کہ کیوں نہ وہ شخصیت محمد ﷺ ہی کی ہو۔ جن کے سپرد وہ اپنے تمام امور کریں۔ اپنے معاملات میں ان سے مشورہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیا کریں۔ اس امین اور پاکیزہ شخصیت کی زوجہ بننا بھی انہیں بہت اچھا لگ رہا تھا۔ اس کے بعد محمد ﷺ کے بارے میں ان کی معلومات میں جیسے جیسے اضافہ ہوتا گیا۔ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ان سے آنے والے دنوں میں بہت بڑی بڑی توقعات وابستہ ہوتی گئیں۔ انہوں نے اپنے چچا ورقہ بن نوفل سے سنا تھا کہ اس امّت میں ایک نبی مبعوث ہونے والے ہیں۔ ان کی قوم بلا شبہ اس کا استحقاق سب سے زیادہ رکھتی ہے لیکن کیا محمد ﷺ ان کی زوجیت پر رضامند ہو جائیں گے۔

وہ خوبصورت، عالی نسب اور عظیم اخلاق کے حامل.....نوجوان ہیں۔ کیا وہ اس صورت میں انہیں پسند کرلیں گے کہ وہ اس سے عمر میں بڑی اور ایک بیٹے اور بیٹی کی ماں بھی ہیں۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے خاوند کی وفات اور بیوگی کے بعد ان کی رفاقت کے لیے ہاتھ بڑھانے والوں میں مکّہ کے بہت سے اشراف شامل تھے لیکن خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں اس لیے ٹھکرا دیا کہ ان کی نگاہیں ان کی دولت کی چمک دمک سے خیرہ تھیں۔ لیکن آج نہ جانے وہ کیوں، وسیع منافع اور مال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ودولت سے بھرپور تجارت کے بعد لوٹ کر آنے والے امین کے متعلق سوچ رہی ہیں۔

مسئلہ یہ تھا کہ اس رشتہ کے بارے میں ان کی رائے معلوم کون کرے، ان کے پاس یہ پیش کش لے کر جانے والا ہو کون؟

قارئین عزیز!

اس مقصد کے لئے کوشش کا آغاز کرتے ہوئے انہوں نے اپنی سہیلی نُفیسہ کو محمد ﷺ کی رائے معلوم کرنے بھیجا...... چنانچہ ان کی سہیلی محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر پوچھتی ہیں:

"نکاح کرنے میں آپ ﷺ کو کون سا امر مانع ہے؟"

وہ جواب دیتے ہیں: "میرے پاس ہے یا کہ میں نکاح کروں؟

نُفیسہ سمجھ جاتی ہیں کہ انہیں اپنی تنگدستی کی شکایت ہے۔ اب تو بات کرنا ان کے لئے مزید آسان ہو جاتا ہے۔ وہ فرماتی ہیں اگر آپ ﷺ کو فارغ البالی عطا کی جائے اور آپ ﷺ پر خوبصورتی، مال، شرافت اور حسب ونسب پیش کیا جائے تو آپ ﷺ قبول فرمالیں گے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امینِ مکّہ جان جاتے ہیں کہ معاملہ اتنا مشکل نہیں ...... مگر وہ خاتون ہیں کون؟...... صاحبِ جمال بھی ہیں ...... صاحبِ مال بھی اور صاحبِ شرف بھی۔

نفیسہ انہیں بتاتی ہیں کہ میری مراد خدیجہ بنتِ خویلد ہیں۔ آپ ﷺ رضامند ہوں تو وہ آپ ﷺ کی زوجیت کی سعادت حاصل کرنے کی خواہش مند ہیں۔

ہمارے پیارے رسول ﷺ اس سے اتفاق کرتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی رائے معلوم ہونے پر خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت مسرور ہوتی ہیں۔ وہ جان جاتی ہیں کہ محمد ﷺ ان کے حسنِ ادب، عفّت اور طہارتِ فکر سے آگاہ ہیں۔ ان کو علم ہے کہ ان کی قوم نے انہیں سیّدہ طاہرہ کا لقب دے رکھا ہے۔ لیکن پھر بھی ان کی خواہش ہے کہ محمد ﷺ کی طرف سے اس رائے سے اتفاق کے متعلق پختہ یقین ہو جائے تا کہ وہ مطمئن ہوں اور ان کا پسندیدہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچے۔

اللہ نے چاہا کہ محمد ﷺ کے گھر والے اور خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر والے ...... رشتہ قبول کرلیں، اور ان کے چچا ابو طالب چند افراد کے ساتھ خدیجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر جمع ہوں تاکہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اپنے بھتیجے کے نکاح کے لیے ان کے گھر والوں کی متفقہ رائے معلوم کرسکیں۔

جب خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پتہ چلا کہ ان کے چچا نے حامی بھر لی ہے تو وہ بے حد خوش ہوئیں۔ ان کے گھر میں جانور ذبح کیے گئے اور لوگوں کو کھانا کھلایا گیا، اور رات جاگ کر گزاری گئی۔ ہر شخص خوش وخرم تھا۔ یوں معلوم ہوتا تھا جیسے مکّہ کی وادیوں اور پہاڑوں کا ذرّہ ذرّہ مسرّت سے لبریز ہے۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر ان کے زوجِ مکرم کیا آئے.....محبت، شفقت اور مودّت کے تمام رنگ اپنے اعلیٰ وارفع معانی کے دامن میں لپٹے ہوئے اس گھر میں سمٹ آئے اور بلاشبہ وہ اسی کے مستحق تھے۔

محمد ﷺ نے دیکھا کہ ان کی زوجہ محترمہ انہیں خوشی اور آرام مہیّا کرنے کو ہر وقت مستعد رہتی ہیں۔ محبت اور پاسِ خاطر سے ان کی دلداری کرنے اور انہیں ضرورت کی ہر چیز پیش کرنے کو تیار رہتی ہیں۔ انہوں نے ان کے بچپن کے ابتدائی ایّام میں یتیمی سے وابستہ دُکھ درد کے تمام داغ مٹا دیئے تھے۔ وہ اپنی استطاعت کے مطابق ان کی معروف امانت وصدق کی حفاظت کی ہر ممکن کوشش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتیں۔

سات آسمانوں پر سے اللہ تعالیٰ کی خاص (مہربانی) نازل ہوئی اور ان کی حفاظت اور نگرانی کرتی رہی۔

حق کی جانب:

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنے خاوند کے پاس حق کی تلاش کے لئے متجسس نگاہِ شوق دکھائی دیتی، انہیں ان کے چہرے میں گہرے تدبر و تفکر کے آثار نمایاں نظر آتے۔ ان کی شخصیت میں کسی سچائی کے انتظار کی عظیم علامتیں نظر آتیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنے خاوند کے لئے دائرہِ کار اور میدانِ عمل کشادہ کر دیا، تا کہ وہ جیسا چاہیں غور و فکر کریں۔

انہیں یہ خبر بھی تھی کہ ایک نبی کا جلد ظہور ہونے والا ہے۔ محمد ﷺ کی زوجیت کا شرف پانے کی خواہش اللہ تعالیٰ نے پوری کی تو ان کی توقع مزید مضبوط ہوگئی کہ ان کے زوجِ محترم ہی وہ نبی ہوں گے جن کا انتظار ہے۔ انہوں نے اپنے آپ سے عہد کیا کہ وہ ان کی حفاظت اور حمایت کریں گی۔ حق کی پہچان اور اس کے وصول کے لئے راہیں آسان کرنے کی کوشش کریں گی۔ چنانچہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کاموں سے فراغت کے بعد ان کے زوجِ محترم گھر لوٹتے تو وہ بہت خوبصورت انداز میں ان کا استقبال کرتیں۔ انہیں خوش آمدید کہتیں...... ان پر محبت، شفقت اور لطف وعنایت کے پھول نچھاور کرتیں۔ ان سے پوچھتیں:

" اے محمد ﷺ آپ کی طبیعت تو بخیر یت ہے! وہ فرماتے...... ہاں، "

الحمد للّٰہ " سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ "

ان کی خواہش تھی کہ نبوتِ منتظر کے متعلق ان کی نبی ﷺ کے بارے میں توقع پوری ہو جائے۔

بلاشبہ وہ ایک بہترین بیوی تھیں جو اپنی قوم کی بہتری کے لئے ایسے نبی کی منتظر تھیں جو ماسوا اللہ کی رحمت کے وسیع دامن میں لے جائے۔

محبت اور شفقت کے ان سچے جذبوں میں ہی زوجین پر ایک چھوٹے سے بچے کے تنفس کے آثار ظاہر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ایسے محترم اور عظیم زوج کی اولاد کی نعمت سے نواز رہے ہیں۔ یہ خیال خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خوشیوں کو دوبالا کر دیتا۔ حمل کے مہینے گزرے اور وہ اپنی نومولود بیٹی زینب کی ماں بن گئیں۔ چند سالوں میں ان کی خوشیوں میں تین بہنوں ...... رقیہ، اُمِّ کلثوم،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاطمہ اور دو بھائیوں قاسم اور عبداللہ کا بھی اضافہ ہو گیا۔ ان کی ولادت سے اس بابرکت خاندان کی مسرتوں میں اضافہ ہو گیا تھا۔ بچے بڑے ہو رہے تھے۔ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان پر شفقت کرتیں۔ ان کی دیکھ بھال کرتیں۔ ان کے ناز اٹھاتیں تاکہ بچوں کے دل خوشیوں اور مسرتوں سے لبریز رہیں لیکن افسوس کہ زندگی کی حلاوت کا یہ عرصہ بہت مختصر رہا۔ خوشیوں کے یہ لمحات طویل نہ ہو سکے اور دونوں چھوٹے بھائی قاسم اور عبداللہ زندگی کو الوداع کہتے ہوئے اس بابرکت گھرانے سے جدا ہو گئے۔ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بے حد غمگین ہوئیں۔ ان کے غم میں اضافے کا سبب یہ احساس بھی تھا کہ ان کے محبوب ان کی نسبت زیادہ غموں کا شکار ہیں۔ بچپن ہی میں والدین سے محرومی کے غم کے بعد اب اپنی اولاد کی جدائی کا غم بھی سہنا پڑ رہا ہے۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنے خاوند کے حزن و ملال میں تخفیف سے راحت ہوتی اس لئے انہوں نے انہیں زید بن حارثہ نامی ایک غلام ہبہ کیا، وہ ان کی محبت بھری شفیق گود میں پرورش پانے لگا۔ اس نے ان کے بیٹے کی جگہ لے لی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو ایک اور ننھے بچے کی نعمت سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوازا۔ جو زید کے ساتھ پرورش پانے لگا۔ یہ ننھا بچہ ان کے چچازاد بھائی علی بن ابی طالب تھے۔

www.KitaboSunnat.com

انہیں خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنی ماں اور محمد ﷺ شفیق اور مہربان باپ کی صورت میں دکھائی دیتے۔ اب خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے محمد ﷺ سے نکاح کو کئی سال گزر گئے تھے۔ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے خاوند کی تفکر و تدبّر کی عادت میں بدستور تعاون کر رہی تھیں۔ وہ ان کی ہمّت بندھاتیں ......حوصلہ افزائی کرتیں......ان کے ننھے بچوں کی دیکھ بھال کرتیں۔

غارِ حرا میں ان کی غیر حاضری طویل ہو جاتی ......وہ ان سے سبب دریافت فرماتیں۔ جب وہ انہیں اپنے محسوسات، شعور و ادراک اور کسی غیر محسوس خوف سے آگاہ کرتے تو وہ انہیں خوش کرنے کی کوشش کرتیں۔ جب انہوں نے اپنے زوجِ محترم سے وہ باتیں سنیں جن کا تذکرہ ان سے ان کے چچازاد بھائی ورقہ بن نوفل نے کیا تھا تو ان کا یقین مزید پختہ ہو گیا۔

جس نبوّت کا انتظار تھا، اس کی بشارتوں کے آثار نبی کریم ﷺ کے چہرے پر رُونما ہوئے تو ان کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ وہ اس عظیم امانت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصول یابی کے لئے اپنے زوجِ محترم کی پہلے سے بھی زیادہ اہتمام سے حوصلہ افزائی کرنے لگیں۔

محمد ﷺ اپنی عمر کے چالیسویں سال اس عظیم شرف سے فیض یاب ہوئے۔ اس حقیقت کے ظہور کا وقت قریب آگیا تھا۔ جس کی پوری کائنات منتظر تھی۔

دانشمند بیوی ایک نعمتِ عظمیٰ:

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے زوجِ محترم محمد ﷺ مکہ کے قریبی غار ''غارِ حرا'' میں حسبِ عادت غور وفکر میں مصروف تھے اور اپنے دل کے خلجان دور کرنے کی کوشش میں تھے۔

بلاشبہ اللہ تعالیٰ ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں، تنہا وہی خالقِ کائنات ہے، اس کے بندوں کو کسی گمراہی سے بچانے والے اور عذاب سے نجات دلانے والے کی ضرورت ہے۔ یہی وہ سچائی ہے جو آسمان سے جبریلؑ کی زبانِ مبارکہ پر رمضان المبارک کے مہینے میں یوں نازل ہوئی:

''اے محمد ﷺ آپ اللہ کے رسول ہیں۔''

یہ سن کر محمد ﷺ خوفزدہ ہوتے ہوئے غار سے گھر لوٹ آتے ہیں۔ خدیجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان کی منتظر ہیں، طویل غیر حاضری کے بعد واپسی پر اللہ کا شکر ادا کرتی ہیں اور ان سے ان کی گھبراہٹ اور خوف کے متعلق استفسار فرماتی ہیں۔ انہیں پتا چل گیا ہے کہ اس حقیقت کا ظہور ہو چکا ہے جس کی وہ عرصہ دراز سے منتظر تھیں۔ وہ انہیں احترام، بزرگی، بندگی اور تکریم و تعظیم کی نگاہوں سے دیکھتی ہیں اور ہونٹوں پر اطمینان بخش اور پر وثوق مسکراہٹ بکھیرتے ہوئے فرماتی ہیں:

"اے ابنِ عم! خوش خبری قبول فرمایئے اور ثابت قدم رہیے۔"

اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی جان ہے مجھے یقین ہے کہ آپ ہی اس امت کے نبی ہیں۔ آپ ﷺ کے دل نے کہا: یہ کلام کس قدر شیریں ہے، جسے زوجہ محترمہ کی زبان سے سنتے ہی امت کے نبی ﷺ کا روٹھا ہوا سکون پلٹ آتا ہے اور ان کی روح میں راحت و مسرت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔

نیکی وہ جو فوراً ہو:

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے چچازاد ورقہ بن نوفل کے پاس حاضر ہو کر ان سے واقعہ بیان کرتی ہیں۔ وہ فرماتے ہیں:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اگر آپ میری بات سچ مانیں تو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں ورقہ کی جان ہے، یہ ان کے پاس تو وہی عظیم ناموس آیا ہے جو موسیٰ علیہ السّلام کے پاس آیا تھا۔ بلاشبہ وہ اس امّت کے نبی ہیں۔ ان سے کہیے " ثابت قدم رہیں "۔ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے زوجِ مکرم کے پاس تشریف لاتی ہیں اور انہیں اس نئی حقیقت سے آگاہ کرتی ہیں۔ انہیں پختہ یقین دلاتی ہیں کہ انہوں نے جسے دیکھا اور جس کی آواز سنی وہ اللہ کا فرشتہ تھا۔ جسے اس نے حق کے ساتھ لوگوں کی ہدایت کے لیے بھیجا۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تو ان کی تمام امور میں دانائے راز اور شریکِ راز تھیں۔ انہوں نے اپنے اس رفیق کے ہمراہ زندگی کے پورے 25 سال گزارے تھے۔ وہ بھلا ایمان و تصدیق میں دوسروں پر سبقت کیوں نہ لے جاتیں۔

ہاں اے عزیز قارئین!

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہی وہ خوش قسمت ہستی ہیں جو سب سے پہلے اس راز سے آگاہ ہوئیں اور اپنے انتظار اور توقع کے مطابق ہونے والے اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول ﷺ پر ایمان لے آئیں۔ اب انہیں اپنے زوجِ محترم کی مزید قربت حاصل ہوگئی، انہوں نے اپنے .....ایمان اور یقین کا اعلان کر دیا۔ نبی کریم ﷺ کے اس یقین کو پختہ کرنے میں مدد کی کہ ان کی نبوّت سراسر خیر ہی خیر ہے۔

اور تمام تعریفیں تو تنہا اللہ ہی کی ذات کے لئے ہیں۔

مجاھدہ پر سلام ھو:

جبریلؑ نازل ہوکر فرماتے ہیں:

" اے محمد ﷺ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سلام کہیے "۔

محمد ﷺ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرماتے ہیں:

" اے خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! یہ جبریلؑ ہیں، آپ کو سلام کہہ رہے ہیں۔ "

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جواب دیتی ہیں:

" اللہ تعالیٰ خود سلام ہے سلامتی کا سرچشمہ وہی ہے۔ جبریل پر بھی سلامتی ہو۔ "

جبریلؑ کی زبانِ مبارکہ پر یہ سلام اللہ تعالیٰ کی جانب سے اس ہستی پر سلام تھا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو سلامتی کی قدر و قیمت..... رسولِ امن و سلام اور سلامتی کے معانی سے سب سے پہلے آشنا ہوئی۔ جو سب سے پہلے ایمان لا کر حلقہ بگوشِ اسلام ہوئیں۔

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر اللہ کے سلام بھیجنے کا مقصود یہی تھا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ ان کی اپنے زوجِ مکرم کی مدد کے بغیر سلامتی کے پیغام کی اشاعت ناممکن ہے، سلامتی کے مفہوم سے عرصہ دراز سے بے گانہ اور نا آشنا لوگ جلد ہی ان کے خاوند اور ان کے پیغام کے دشمن ہو جائیں گے۔

نیز خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو معلوم ہو جائے کہ ان کے زوجِ محترم کو جلد ہی بہت سی مصیبتوں اور تکلیفوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اگر چہ لوگ محمد ﷺ کی امانت و صدق سے بخوبی واقف ہیں تاہم اپنی پوجا پاٹ گمراہی اور جاہلیت سے دست کشی کا تصور ہی ان کے لئے سوہانِ روح ثابت ہوگا۔ لہٰذا اے خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا! سلامتی کی دعوت میں آپ سب سے پہلے محمد ﷺ کا ساتھ دیجئے۔

عزیز قارئین!

وہ ایک بہترین مبلغہ تھیں۔ ایک بیوی اپنے خاوند کے لئے زیادہ سے زیادہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو چیز مہیا کر سکتی ہے وہ انہوں نے کی۔ نبوت سے قبل جستجوئے حق میں ان کی معاون رہیں۔ اس کے بعد انہیں تنہا نہیں چھوڑا۔ وہ ان کے احساسات اور شعور میں شریک ہوتی ہیں۔ ان کی پریشانی پر پریشان ہو جاتی ہیں۔ ان کی راہنمائی کرتی ہیں۔ ان کو درپیش مشکلات آسان کرتی ہیں۔ ان کے دل کو اطمینان بخشتی ہیں۔ ان کی خوشی پر خوشی محسوس کرتی ہیں اور ان کی نبوی تعلیم غور سے سنتی ہیں۔ حمد و ثنا اللہ تعالیٰ کے لئے ہی ہے جس نے انہیں رسولِ کریم ﷺ جیسے خاوند کی نعمت عطا کی۔ انہیں اپنے خاوند کا خیر خواہ بنایا اور وہ ایک ایسی بیوی ثابت ہوئیں جو بیک وقت انہیں بے مثال پیار دیتی رہیں۔ آخری حدودِ امکان تک ان کا پہلو بہ پہلو ساتھ دیتی رہیں۔ ہر طرح کا تعاون کرتی رہیں۔ ان کے بوجھ بانٹ لیتی رہیں۔ ان کی آنکھیں دیکھ رہی تھیں رسول اللہ ﷺ پر درپیش مسائل کا بوجھ زیادہ اور مراحل طویل ہو رہے ہیں۔

چنانچہ یہی وہ ہستی تھیں جنہوں نے اپنی ننھی بیٹیوں کے دلوں میں اسلام سے محبت کی شمع روشن کی اور زید اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دلوں میں بھی ...... جو انہی کی گود میں پرورش پاکر جوان ہوئے۔ انہیں دیکھ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسکراتے ہوئے اللہ کا شکر ادا کرتے کہ اس نے ان کے گھر کو ایمانی نور کا منبع بنا دیا۔ نیز آپ ﷺ مسلمانوں کے لئے بھی یہی نعمت اللہ تعالیٰ سے طلب کرتے۔

قربانی کے دس سال:

پھر مشرکین کی عداوت کھل کر سامنے آ گئی، ان کی اذیّت رسانیوں کا سلسلہ اب رسول اللہ ﷺ کے گھر تک دراز ہو گیا ہے۔ یہ صورتِ حال محمد ﷺ کے لئے رنجیدگی کا باعث تو ہے لیکن خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کفار کی طرف سے لگائے جانے والے ان زخموں کے لئے شافی مرہم کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کے مصائب نبی کریم ﷺ کی نسبت زیادہ ہیں۔

ابولھب کی بیوی اُمِّ جمیل "حَمّالَةَ الْحَطَب" کی ایذا رسانی کا شکار نبی کریم ﷺ کے ساتھ وہ بھی رہیں۔ وہ نہ صرف یہ کہ ان مصائب کو خندہ پیشانی سے جھیلتی رہیں بلکہ اپنی بیٹیوں کو اپنے نقشِ قدم پر چلنے کی ترغیب دیتی رہیں اور آلِ ہاشم کے ساتھ شعب ابی طالب میں داخل ہو گئیں۔ ان کے زوجِ مکرم ان کے پیروکاروں اور رشتہ داروں کے لئے قریش کا محاصرہ دن بدن سخت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا جاتا ہے۔ اسی گھاٹی میں محاصرہ کے دوران وہ شدید بیمار ہوگئیں، مگر پھر بھی نبی کریم ﷺ کا حزن وملال دور کرکے انہیں ہلکا پھلکا کردیتی رہیں۔ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جو کارنامہ سرانجام دیا وہ واقعی کس قدر قابلِ تکریم اور عظیم ہے۔

اپنے خاوند کے ساتھ گھر واپسی پر مرض کے آثار واضح ہو چکے ہیں۔ جسم سے نقاہت ظاہر ہے۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پہلو میں بیٹھے رات بھر جاگ کر گزارتے ہیں اور ان کے دُکھ درد میں شریک ہوتے ہیں۔ مگر موت طویل مہلت نہیں دیتی۔ دُکھ اور درد سے انہیں جلدی چھٹکارا ہوگیا۔ ان کی روح اپنے محبوب زوج کی آنکھوں کے سامنے قفسِ عنصری سے پرواز کرگئی۔

ان کی بیٹیوں اور دونوں باایمان لڑکوں (زید اور علی) کی آنکھیں جن کے لئے ماؤں سے بھی زیادہ شفیق اور قابلِ تکریم تھیں، آنسوؤں کی جھڑیاں برسانے لگیں۔

اشکِ محبت:

رسول اللہ ﷺ کے بابرکت ہاتھوں نے اپنی پیاری بیوی کو سپردِ خاک کیا۔ قبر کی مٹی برابر کرتے ہوئے آنسوؤں کے دو موتی گرے اور مٹی میں مل گئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان آنسوؤں میں بیک وقت غم اور محبت کی داستان پوشیدہ تھی۔

آخر ایسی ہستی پہ کیوں نہ غم کیا جاتا......جس نے ان سے ٹوٹ کر محبت کی۔ پورے 25 سال جن میں سے 10 سال تو بھرپور جدّ و جہد اور محنت کے سال تھے۔ ان پر محبت، مہربانی اور ہمدردی کے تمام سوتے بہا دیئے۔ ان کے حزن و ملال کا ایک سبب ابو طالب کی وفات بھی تھی جو خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات سے پہلے ہوئی۔ اس لئے اس سال کو عام الحزن (غم کا سال) بھی کہا جاتا ہے۔

یہ نام دیئے جانے کا مستحق اس سال سے زیادہ اور کون سا سال ہو سکتا ہے؟

اس کے بعد اگرچہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو اور بھی کئی بیویوں کی نعمت دی لیکن وہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور ان کی یاد بھول نہ پائے۔ ان کی وفا کا ذکر ہمیشہ ان کی زبان پر رہا۔ ان کی سہیلیوں کی ہمیشہ تکریم کرتے رہے۔ اپنی اور ان کی بیٹیوں میں آپ ﷺ کو انہی کی صورت نظر آتی۔

آپ ﷺ کا درجِ ذیل فرمان حقیقتِ حال کا کتنا بھرپور مظہر ہے:

"اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا بہترین بدل مجھے کبھی عطا نہیں ہوا۔ جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں نے میرا انکار کیا......اس وقت وہ مجھ پر ایمان لائیں۔ جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا......انہوں نے میری تصدیق کی۔ جب لوگوں نے مجھے محروم کیا......انہوں نے اپنا مال میرے قدموں میں ڈھیر کر دیا اور دوسری بیویوں کی بجائے صرف انہی سے اللہ نے مجھے اولاد کی نعمت عطا کی ''۔

سلام ہو بہترین بیوی اور مجاہدہ خواتین کی سیدہ خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح کورٹ

النِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ لَمْ يَعْمَلْ بِسُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّي

نکاح میرا طریقہ ہے جو کوئی میرے طریقہ پر نہ چلے وہ مجھ سے تعلق نہیں رکھتا

مریم خنساء

www.KitaboSunnat.com

ناشر

دار الکتب السلفیہ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

Ph.: 0092-42-7237184, 7230271 Fax:7227981
P.O.BOX 1452 E-mail:alsalafiyyah@yahoo.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطبوعاتِ مشربہ علم وحکمت

غیر مسلموں کی مصنوعات اور ہم

طاؤس ورباب

اشیائے ضرورت کا اسلامی معیار

نام اور القاب قرآن و سنت کی روشنی میں

تصویر ایک فتنہ

ٹی وی گھر میں کیوں؟

حدود کی حکمت نفاذ، تقاضے، تحمل غیرت

معمولی چیزوں کا لین دین

صلہ رحمی اور اس کے عملی پہلو

سحری، افطاری اور افطاریاں

بیمار کی نماز

صحافت اور اس کا اخلاقی اقدار

خوابوں کی دنیا

فطرانہ

رنگ اور رنگینیاں

123456789

مشربہ علم وحکمت

0321-4609092

0321-4213089

کامران پارک زینبیہ کالونی نزد منصورہ ملتان روڈ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ